آکر، میرے پیچھے ہو لے

1 خیر، نہیں، یہ بیکی کے پیدا ہونے سے پہلے کی بات تھی۔ اور پس میں-میں نے سوچا، "اور، آپ جانتے ہیں..." میں-میں بس دلیے کا ایک پیالہ کھاتا ہوں، جسکی قیمت صرف دس سینٹ ہے۔ خیر، میں بس...اُنہوں نے مجھے میری ٹکٹ دی، اور اُس پر دستخط کردیئے، آپ دیکھیں، پس میں نے اُسکی ادائیگی کرکے، اُسے واپس کردیا، اور میں نے اُسے واپس لوٹا دیا، 'کیونکہ میرے پاس اخراجات کا اکاؤنٹ تھا۔

2 اور ایک دن جب ہماری-ہماری گشت کرنے والوں سے میٹنگ ہوئی۔ "میرے خُدایا،" اُنہوں نے کہا، "یہ کون بیوقوف ہے جس نے ہمیں ٹکٹ واپس کردی ہے؟" سمجھے؟ وہ-وہ وہاں کا ہیڈ تھا، کیا آپ جانتے ہیں، "ناشتے کے لیے صرف دس سینٹ تھے؟" پس یہ دوسرے لوگوں کو بہت کم لگتے تھے، آپ جانتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ نے ایک ڈالر جمع کرایا، دیکھیں؛ کچھ نے ڈنر کیلئے دو ڈالر کا بل دیا۔ اور میں نے بالکل وہی بِل جمع کرایا جو حقیقت میں تھا۔

3 خیر، میں نے کہا، "بھئی، اب، مجھے اسے جمع کرانے کی ضرورت نہیں...

اگر میں صرف دس سینٹ کا کھانا کھاتا ہوں تو باقی کا کیا کروں گا؟"

4 مسٹر فیلڈز، اسسٹنٹ نگران تھے، اُنہوں نے کہا، "بلی، بحرحال، کم ازکم، ایک ڈالر کا بِل جمع کراؤ۔" کہا، "کیونکہ دوسرے بھی یہی کر رہے ہیں۔" کہا، "تمہیں بھی اسی حساب کو برقرار رکھنا چاہیے۔"

5 "خیر،" میں نے کہا، "میں-میں دلیے کے علاوہ اور کچھ نہیں کھاتا، اور میں صرف اسی کے پیسے لیتا ہوں۔"

کہا، "اوہ، ایسا مت کرو، ایسا کبھی مت کرنا۔"

6 خیر، پھر میں نے سوچا، "میں اسکے ساتھ کیا کروں گا؟" پھر میں نے ناشتے کیلئے پچاس سینٹ لینے شروع کردئیے۔ اور میں اُس میں سے چالیس سینٹ بچا لیتا تھا، اور اگر میں اُنہیں خرچ کرنا چاہتا تھا؛ تو گلی کے بچونکو دے دیتا تھا؛ کچھ بچے ایسے ہوتے ہیں، آپ جانتے ہیں، جنہیں دیکھ کر لگتا ہے، کہ اُنہیں بھی کھانے کی ضرورت ہے۔ خیر، میں نے سوچا میں شاید... ٹھیک ہوں، کیونکہ وہ کمپنی، والے خود ہیں، جنہوں نے مجھے ایسا کہا ہے۔ لیکن وہ کمپنی کا آدمی نہیں تھا۔

پس، میں نے سوچا، "شاید میں-میں نے غلطی کی ہے۔"

7 تو یہاں کچھ عرصہ پہلے ایک گشت کرنے والے پولیس اہلکار کے ساتھ...

اب وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے گشت کرتے ہیں، آپ غور کریں۔ پس وہ قریب آیا اور رُک گیا۔ اُس نے کہا، ”بھائی برینہم، سنیں،“ کہا، ”یہ درخت بڑھ رہا ہے۔“

میں نے کہا، ”جی ہاں۔“ میں نے کہا، ”بچے اسکے نیچے کھیلتے ہیں۔“

اُس نے کہا، ”کیا ہم اسکی چوٹی کاٹ سکتے ہیں؟“

میں نے کہا، ”جی ہاں، لیکن درخت کو مت کاٹیں۔ سمجھے؟“

اُس نے کہا، ”لیکن، ہم اسے کاٹنا چاہتے ہیں۔ اسکی ہم آپکو قیمت ادا کرینگے۔“

8 میں نے کہا، ” نہیں۔ نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ اسے کاٹیں۔“ دیکھیں، میں رائٹ آف وے کے قوانین جانتا ہوں، آپ جانتے ہیں، کیونکہ میں اُس میں سات سال رہا ہوں۔ میں نے کہا، ”نہیں۔“ میں نے کہا، ”میں نہیں چاہتا کہ اسے کاٹا جائے، لیکن آپ اسکی چوٹی کاٹ سکتے ہیں۔“ میں نے کہا، ”میں-میں خود ہی اسے تراشتا رہتا ہوں، لیکن،“ میں نے کہا، ”آپ بس یہ کرسکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو اسکی چوٹی کاٹ سکتے ہیں۔“ میں نے کہا، ”میں، بھائی ووڈ اور میں، اسے تراشنے والے ہیں۔ ہم یہاں ساتھ والے باقی سب درختوں کو بھی تراشتے ہیں۔“ اور میں نے کہا، ”لیکن ہم بچوں کی خاطر

اسے رکھنا چاہتے ہیں، آپ جانتے ہیں، جو اور باقی بچے، اس درخت کے نیچے کھیلتے ہیں۔"

9 پھر میں ایک دورے پر چلا گیا۔ اور جب میں واپس آیا، تو اُسے کاٹ کر وہاں سے ہٹا دیا گیا تھا۔ اوہ، آپ دیکھیں، اُس کمپنی کے خلاف کیس کیا جاسکتا تھا، کیونکہ اُنہوں نے درخت کاٹ دیا تھا، آپ غور کریں۔ اور میں نے سوچا، "اب،" میں نے کہا، "خُداوند، میں اب اسکا ذکر بھی نہیں کرونگا۔" سمجھے؟ "دیکھیں اس میں کوئی ایسی چیز ہے جس پر میں-میں جس پر میں، کبھی کبھار رجوع کرتا ہوں، حالانکہ میں صرف دس سینٹ کا کھانا کھاتا تھا، اور پھر بھی مجھے 'پچاس سینٹ جمع کرانے پڑتے تھے۔'" سمجھے؟ میں نے کہا، "اگر اس میں کوئی بات ہے، تو یہ خود ہی ٹھیک ہوجائے، دیکھیں، کیونکہ-کیونکہ میں-میں نے وہ رقم جمع کرائی تھی، آپ غور کریں۔ کہ میں نے..." اور پھر میں نے پبلک سروس کمپنی کے بارے میں خواب دیکھنا چھوڑ دیا، دیکھیں، ' کیونکہ اس میں کچھ نہ کچھ ضرور تھا۔

جو کچھ ہم کرتے ہیں ہمیں اُس پر دھیان رکھنا چاہیے۔ کسی دِن ہمیں اُسکا حساب دینا پڑیگا۔

10 بچو، یہاں آؤ۔ تمہاری ماں، گذشتہ روز یہاں آئی تھی، ٹروڈی۔ میرا خیال ہے تمہیں، تمہیں یہ معلوم نہیں تھا۔ یہ تمہارے لیے ایک قسم کا سرپرائز

ہے، میں یہ دیکھ سکتا ہوں۔ اور تمہاری گریجویشن ہونے والی ہے، اور ہم نے یہ سفر یہاں اکٹھے کیا ہے۔ میں اس عبادت کے فوراً بعد، اب ایک اور عبادت میں جاؤنگا۔ اور پھر ہم گھر جائیں گے۔

11 میں نے سوچا آپ تمام لوگوں سے بات کرنے کا یہ اچھا موقع ہے، اور پھر یہ بھی سوچا ہے اِن بچوں سے انکی تعلیم مکمل ہونے سے پہلے تھوڑی بات چیت کی جائے۔ بائبل میں سے ایک آیت پڑھتے ہیں، اور تقریباً دس منٹ کے لیے، میں اپنے دل کی بات آپ سے کرنا چاہونگا۔ پھر میں آپکے راستے سے ہٹ جاؤنگا۔ سمجھے؟

12 اس سے پہلے میں بچوں سے بات کروں، میں کچھ منٹوں کے لیے آپ سب، بڑوں سے بھی، بات کرنا چاہتا ہوں۔ اب دیکھیں، ہو سکتا ہے، یہ ایک مشکل، سفر رہا ہو۔ لیکن اُس تجربے کیلئے جو میں نے خُدا سے حاصل کیا ہے، میں دس ہزار ڈالر لینے کیلئے بھی تیار نہیں ہوں کیونکہ جب سے میں یہاں آیا ہوں میں نے خُداوند سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں سچے دل سے یقین رکھتا ہوں کہ میں قادرِ مطلق کے مکمل حکم کی تابعداری کے ساتھ آیا ہوں۔ اور میں- میں پُراُمید ہوں کہ میں ہمیشہ اسی طرح قائم رہ سکتا ہوں۔ اور یہاں یہ...

13 جب میں یہاں آیا، تو ایک چیز، میں نے رویا میں دیکھی تھی، کہ میں یہاں ٹیوسان کے اُوپر کھڑا ہوا تھا اور ایک-ایک-ایک دھماکہ ہوا تھا۔ خیر، بھائی

فریڈ وہاں موجود تھے جب یہ ہوا تھا۔ اور اُنہوں نے ایک تصویر، آسمان سے کھینچ لی تھی، آپ جانتے ہیں۔ اور میں نے اسکے متعلق زیادہ نہیں سوچا تھا، نہ ہی اس پر اتنی توجہ دی تھی۔ پس کسی نہ کسی طرح اُس دن یہ بات مجھ پر، اثر انداز ہونا شروع ہوگئی۔ اور نورمن، بھائی نورمن کے والدنے، مجھے بتایا تھا، اور کہا تھا، "کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا ہے؟"

14 اور جب میں نے اس پر غور کیا، تو وہاں فرشتے موجود تھے اتنے واضح جتنے کہ وہ ہوسکتے تھے، جیسے اُس تصویر میں نظر آرہے ہیں۔ سمجھے؟ میں نے دیکھا کہ یہ کب ہوا تھا، تو یہ وہی وقت تھا، بالکل وہی، تقریباً ایک یا دو دن پہلے، یا ایک یا دو دن بعد میں جب میں وہاں اُوپر تھا۔ میں نے دیکھا یہ کہاں ہوا تھا۔ "یہ شمال مشرق کی جانب فلیگ سٹاف، یا پریسکاٹ میں ہوا تھا، جوکہ فلیگ سٹاف کے نیچے ہے۔" خیر، دیکھیں، یہ بالکل، وہی جگہ تھی جہاں ہم موجود تھے۔

15 "چھبیس میل اونچائی تھی۔" کیونکہ، بخارات چار-چار، میل، یا پانچ میل سے اُوپر نہیں جاسکتے، نمی، یاکسی بھی طرح کی دھند وغیرہ نہیں تھی، آپ غور کریں۔ ہوائی جہاز انیس ہزار فٹ پر اُڑتے ہیں۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ وہ تمام بادلوں سے اوپر پہنچ سکیں، سمجھے؟ اور اُنیس ہزار تقریباً چار میل کی اُونچائی ہوتی ہے۔ یہ چھبیس میل اُونچا تھا، اور تیس میل چوڑا تھا، اگر آپ

نے تصویر دیکھی ہے، تو یہ ایک مخروط کی شکل میں تھا۔

16 اور دائیں ہاتھ کی جانب، جیسے میں نے بتایا تھا، میں نے غور کیا، تو وہ فرشتہ، بہت نمایاں تھا۔ وہ وہاں تھا، سینہ باہر کی جانب تھا، پر پیچھے کی جانب تھے، اندر آتے ہوئے، بالکل ویسے آیا جیسے پہلے آیا تھا۔ میں نے اس پر کبھی غور نہیں کیا تھا جبکہ اُنہوں نے پہلے...بہت ساری چیزیں ہو چکی ہیں۔

17 بس ایک دن روڈ سے آتے ہوئے، کچھ ایسا ہوا تھا جس نے مجھ سے اس چیز کے بارے میں-میں بات کی تھی جو مجھے کرنا ہے۔ اور یہ-یہ میرا پیغام نہیں ہے۔

18 ایک مرتبہ، لیو مر سیئر نے بتایا، کہا، "بھائی برینہم، اسکے بعد ایک ایسا وقت آئیگا،" کہا، تقریباً پانچ یا چھ سال پہلے، تقریباً سات سال پہلے، یہ کہا تھا، "بھائی برینہم، خُداوند آپکی خدمت کو بدل دیگا۔" اور کہا، "جب وہ ایسا کریگا، تو آپکو شاید ہسپتالوں کو قطار میں لگانا پڑے گا، اور کہا جائیگا تو لوگ بیڈ سے اور-اور دیگر جگہوں سے اُٹھ کھڑے ہونگے۔" اگرچہ، یہ تب ٹھیک نہیں لگ رہا تھا، تو بھی مجھے یقین ہے کہ برادر لیو اس بارے میں مخلص ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

19 لیکن یہ بات ٹھیک نہیں لگی، کیونکہ، دیکھیں، ہمارے خُداوند یسُوع نے کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔ سمجھے؟ اور وہ ہسپتالوں میں گیا۔ وہاں ایک شخص

ہسپتال میں تھا۔ کیا آپکو یاد ہے بائبل میں یہ کہاں پر ہے؟ یہ بیتِ حسدا کے حوض پر ہوا تھا۔ مریضوں کا ایک بڑا جھنڈ وہاں موجود تھا، لنگڑے، اپاہج، اندھے، اور بیمار لوگ، وہاں فرشتے کا انتظار کرتے تھے۔ اب، وہ ایک رُوحانی ہسپتال تھا جہاں لوگ الٰہی شفا کے منتظر ہوتے تھے۔ اور وہاں الٰہی شفا دینے والا خود آگیا اور ایک شخص کو شفا دی اور وہاں سے چلا گیا۔ پس آپ ایک فانی شخص سے یہ اُمید نہیں کرسکتے، یا ایسی خدمت کی، جو اُس سے بڑھ کر ہو جو اُس نے کی تھی۔ سمجھے؟ میں اس سے اتفاق نہ کرسکا۔

20 لیکن جب میں پیچھے کی جانب مڑنے لگا، تو رُوحُ القُدس مجھ پر آگیا۔ میں نے لیو سے پن مانگا۔ میرے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا تھا، اور میں نے اُس پر لکھ لیا۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ وہ کہاں ہے، تو وہ آج اُس کے ٹریلر میں پڑا ہوا ہے۔ یہ اُس پرانے ایلومینیم کے ٹریلر میں ہے جہاں میں نے کپڑے لوڈ کروائے تھے۔ جیسے ہی آپ اُسکے دروازے کی جانب جاتے ہیں، اُسکے بائیں ہاتھ کی جانب ایک شیلف ہے، بالکل اُس ٹریلر کے سامنے کی طرف ہے۔ یہ اُسکے نیچے پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے وہاں رکھا تھا۔ اور کہا تھا، "کسی دن تم اسے باہر نکال سکتے ہو۔ 'خُدا صرف خدمت نہیں بدلے گا، بلکہ وہ اس خدمت کے ساتھ اس شخص کو بھی بدل دیگا۔'" یہی کچھ ہونے والا ہے۔

21 دیکھیں، میں-میں جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے، لیکن میں-میں-میں اسے

نہیں کر سکتا، میں اسے اس حالت میں نہیں کر سکتا جس میں ابھی میں ہوں۔ کیونکہ مجھے یہ کرنا ہے... میرے اندر کچھ ایسا ہونا چاہیے جو صرف خُدا ہی کر سکتا ہے۔

22 ہم واپس گھر جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بچے بے چین ہیں، اور سب واپس گھر جانا چاہتے ہیں۔ پس میں انہیں واپس لے جانے کا سوچ رہا ہوں، اگر خُدا نے چاہا تو شاید ہفتہ کی عبادت کے بعد یہ کریں، اور واپس چلے جائیں۔ پھر وہاں سے، میں نہیں جانتا۔ لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں جلد ہی وہ چیز مجھ میں ہوگی، جو مجھے محسوس کروائیگی کہ میں لوگوں کے سامنے، مختلف بن گیا ہوں جو میں اب ہوں۔ میں نے لوگوں کو۔کو منع کر دیا تھا، دیکھیں، اور میں۔ میں اُنکے ساتھ مزید ایسا اور کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، جیسے میں ریکی، یا آوارہ گرد کہتا ہوں، اُنکے پاس یہ چیزیں تھیں اور اُنہوں نے یہ کام کئے تھے۔ میں نے پوری دیانتداری سے منادی کی، اور خُدا نے اسے ہر طریقے سے ثابت کیا۔ "اور اگر وہ اسکا یقین نہیں کرنا چاہتے، تو، پھر اُنہیں چھوڑ دیں۔"

23 میں وہاں اوپر جا رہا تھا، اگلے خزاں میں بڈ کے ساتھ شامل ہونے کے لیے، وہاں سامان لگانا شروع کر دیا۔ اور جنگل میں انتظار کیا، اور میرے بال اور میری داڑھی بڑھنے لگی۔ اور اگر خُداوند مجھے کہیں لے جانا چاہتا ہے، تو وہ

مجھے پیغام بھیجے گا، اور پھر میں وہاں سے نیچے آکر اُس کام کو سر انجام دونگا۔

24 ایک روز، سڑک پر آتے ہوئے، اُس نے مجھے روکا۔ میں نے دیکھا کہ... میں کیا کرنے والا ہوں۔ میں-میں اب بھی کسی دوسرے کام کے لیے سڑک پر ہوں۔ اور میں نے سوچا، جب میں گھر جاؤنگا، تو پھر میں ایک کام کرونگا جسے دل سے دل کی بات کرنا کہتے ہیں، شاید اسے ٹیپ میں ریکارڈ کیا جائے، اور تب لوگ دیکھ پائیں گے کہ اچانک سے اتنی تبدیلی کیسے آگئی ہے۔

25 اب، آپ بچے ہیں، آئیں...آئیں ایک چھوٹی سی دُعا کرتے ہیں۔

26 خُداوند یسُوع، ہم اس وقت کے لیے بہت شکرگزار ہیں، اور جانتے ہیں کہ ہم سب یہاں اکٹھے ہوئے ہیں، اور جوان اور بوڑھے، اور درمیانی عمر کے لوگ شامل ہیں۔ اور ہم، ابدیت کے اس پار اکٹھے ہوئے ہیں، تاکہ ایک بار اور تیرے بارے میں اور اُن چیزوں کے بارے میں بات کرسکیں جو ہمیں ابدی زندگی کا حصّہ بناتی ہیں۔

27 اور یہ نوجوان جو یہاں آج رات بیٹھے ہیں، اِن میں سے کچھ ابھی پڑھ رہے ہیں، اور کچھ نے اپنی تعلیم مکمل کرلی ہے۔ لیکن خُداوند، میں نے یہ محسوس کیا ہے، اور یہ اب سے کچھ گھنٹے پہلے ہوا ہے کہ وہ ایک بہت بڑا جھٹکا تھا، یا بہت بڑا دھماکا تھا، جو اُس پہاڑ پر ہوا تھا، جو ٹیوسان کے شمال میں ہے، اور خُداوند کے فرشتے نیچے آگئے تھے۔ مجھے یاد ہے جو کہا گیا تھا، اور-اور وہ

خاص طور پر ان نوجوان بچوں کیلئے ہے۔ خُداوند، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، تُو ہماری سمجھنے میں مدد کر۔ تاکہ میں اِن نوجوانوں سے کچھ باتیں کر سکوں، آج رات، کچھ ایسا ہو جو انکے سفر میں انکی مدد کرے۔ کیونکہ، خُداوند، اِس وقت ہم سب کو اس مدد کی ضرورت ہے۔

28 ہم سب کو برکت دے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کردے۔ اور جب سے ہم یہاں ہیں اگر ہم نے کچھ ایسا کیا ہے، جو تجھے پسند نہیں، تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں اُس کیلئے معاف کردے۔ کیونکہ آج، ہم یہ جانتے ہیں، کہ ہمارے پاس آنے والے کل کی-کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے آنے والا کل کیسا ہوگا۔ ہمیں آنے والے کل سے ملنے کے لیے آج تیار ہونا چاہیے۔ اور، خُدا باپ، صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے ہم واقف ہیں کہ اُس پر چلنا ہے، اور وہ، تجھ سے ملنے کی تیاری ہے، کیونکہ چلتے ہوئے ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہم سبکو ایسا ہی کرنا ہے۔ اور ہمیں کسی روز ضرور اسکا سامنا کرنا پڑیگا، اور بطور دوست یا بچہ، یا بطور دشمن، اُس خاموش جگہ جانا پڑیگا۔ خُداوند! ہمیں یہ ہرگز منظور نہیں کہ ہم تیرے محبوب بچوں کے سوا کچھ اور بنیں۔ ہم یہ چیزیں، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

29 آج، صبح سویرے، جب میں گھاس کاٹ رہا تھا، تو مجھے بائبل میں سے ایک مقام ملا، اور میں نے سوچا ہے اس وقت اُسے پڑھنا بالکل ٹھیک رہے

گا۔ اور یہ ایک...ہو سکتا ہے یہ بہت زیادہ مناسب نہ ہو، لیکن میں نے سوچا ہے...بس-بس چند منٹوں کے لئے اس پر بات کروں۔ میں اسے مُقدس لوقا کے 18ویں باب سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ چاروں اناجیل کے لکھاریوں نے اسکے متعلق لکھا ہے۔ 18ویں باب کی 18ویں آیت ہے۔

پھر کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا، کہ، اے نیک اُستاد، میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

یسُوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں، مگر، ایک، یعنی خُدا۔

تو حکموں کو تو جانتا ہے، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے، اپنے باپ اور...ماں کی عزت کر۔

اور...اُس نے کہا، میں نے لڑکپن سے، ان پر عمل کیا ہے۔

یسُوع نے یہ سن کر، اُس سے کہا، ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے: اپنا سب...کچھ بیچ کر، غریبوں کو بانٹ دے،...تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا:...اور آکر، میرے پیچھے ہولے۔

30 میرا خیال ہے، یہ الفاظ ہیں، آکر، میرے پیچھے ہولے، اگر میں دس ہزار بچوں سے بات کر رہا ہوتا تو میرا یہ سب سے بہترین مشورہ ہوتا جو میں اُنہیں

دیتا، یا میں وہی بات کرتا جو میں ہوں۔ یہ حکم ہے، اور میرا خیال ہے یہ سب سے اچھی چیز ہے جو کسی کو پیش کی جا سکتی ہے، اور خاص طور پر ایک نوجوان شخص کو بتائی جا سکتی ہے، "میرے پیچھے ہولے۔"

31 آپکو کسی کے پیچھے تو چلنا ہے۔ اب، آپ صرف...آپ اسے یاد رکھیں۔ آپ کسی کے پیچھے تو چلنے جا رہے ہیں۔ اور جب آپ کسی شخص کے پیچھے چلتے ہیں، تو اس بات کا خیال رکھیں، کہ وہ شخص کون ہے جسکے پیچھے آپ چل رہے ہیں۔ سمجھے؟ ہم...

32 پولُس نے ایک بار کہا تھا، "میری مانند بنوں جیسے میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔" دوسرے لفظوں میں، "جیسے میں مسیح کے پیچھے چلتا ہوں، تم میرے پیچھے چلو۔"

33 اور اب، اس موڑ پر، اور زندگی کے اس-اس مقام پر جس پر ہم سب آتے ہیں۔ اور بہت مرتبہ آپ نے مجھے آوارہ، گھومنے والوں، اور باقیوں پر شور کرتے سنا ہے۔ یہ، ایک عمر ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ یہ دوسرے لوگوں کے متعلق نہیں ہے۔

34 وہ لوگ بھی ہماری طرح ہیں۔ یہ بچے یہاں اپنی تیز رفتار گاڑیوں کے ساتھ، سڑک پر ادھر اُدھر دوڑتے رہتے ہیں، اور باقی کام کرتے ہیں، اور سگریٹ اور شراب پیتے ہیں، اور لڑکیوں نے بے حیا کپڑے پہنے ہوتے ہیں،

اور وغیرہ وغیرہ، وہ بھی لڑکیاں اور لڑکے ہیں جیسے ہم ہیں۔ سمجھے؟ وہ بھی انسان ہیں۔ وہ محبت کرتے ہیں۔ وہ کھاتے ہیں۔ وہ پیتے ہیں۔ وہ سوتے ہیں۔ وہ سانس لیتے ہیں۔ اُنہیں مرنا بھی ہے۔ وہ بھی ویسے ہی لوگ ہیں جیسے ہم ہیں۔ لیکن تو بھی وہ کچھ مختلف ہیں...

35 وہ بدرُوحوں کے قبضے میں ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے ہیں۔ یہ اُن لوگوں کی-کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ، کئی مرتبہ، کچھ رہنما ایسے ہوتے ہیں جنکے پیچھے وہ چل رہے ہوتے ہیں اور وہ اُنکی رہنمائی غلط راستہ پر کررہے ہوتے ہیں۔

36 اب، آپ لڑکے اور لڑکیاں اس بات کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ آپکو اُن سے بہتر سکھایا گیا ہے۔ آپکے پاس بہتر والدین ہیں، اور آپکی تربیت غلط کاموں کے لیے نہیں کی گئی۔ پس آپ بہتر جانتے ہیں۔

37 لیکن، دیکھیں، وہ نہیں جانتے کیونکہ وہ جن چرچز میں جاتے ہیں، وہ جدید بلکہ بہت زیادہ جدت پسند چرچز ہیں۔ اور وہ-وہ صرف زمانے کیلئے جیتے ہیں، تاکہ زیادہ مشہور ہوں۔ اور، اوہ، میرے خُدایا! یہ کیا ہے...اُنکا اس طرح کا اخلاق اُنکے لیے اچھائی بن جاتا ہے۔ سمجھے؟ پس وہ، کیا... جیسے میں نے ایک بار کہا تھا، ایک ڈرامے میں جو کہ میں نے یہاں، کچھ عرصہ پہلے دیکھا تھا، وہ سدوم اور عمورہ کے متعلق تھا، اُس میں بدرُوح گرفتہ عورت نے-نے لوط سے کہا، "جسے تو بد اخلاقی کہتا ہے، میں اُسے اچھائی کہتی ہوں۔"

38 یسُوع نے کہا، ”جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔“ اسلئے ہم ٹھیک اُسی جگہ پر ہیں۔

39 آئیں کچھ منٹوں کے لیے، اُس شخص کی طرف نگاہ کرتے ہیں، جسکے متعلق ہم نے ابھی ابھی پڑھا ہے۔ کوئی شک نہیں کہ وہ بچہ ایک اچھے گھر میں پیدا ہوا تھا، جیسے آپ بچے ہیں۔ اُسکی پرورش اچھے والدین کے وسیلہ ہوئی تھی۔ کیونکہ، اُس نے یہ ثابت کیا تھا، جب یسُوع نے خُدا کے حکموں کے بارے میں اُس سے پوچھا تھا۔ اُس نے کہا تھا، ”میں اپنے لڑکپن سے اِن پر عمل کرتا آیا ہوں۔“ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اُسکی-اُسکی- اُسکی پرورش بالکل ٹھیک ہوئی تھی۔ وہ لُوٹنے والا نہیں تھا۔ اور آپ جانتے ہیں، اُس کی-کی پرورش اس بات کو جاننے کے لیے کی گئی تھی کہ صحیح کیا ہے، جیسے آپ سب بچوں کی ہوتی ہے۔ یقیناً وہ ایک خُدا ترس ماں اور باپ کے زیر سایہ پروان چڑھا تھا، تاکہ-تاکہ-تاکہ اُسے بچپن میں صحیح بات سکھائی جائے۔ ٹھیک ہے، یہ اچھی بات ہے۔

40 ہوسکتا ہے، جب وہ ایک چھوٹا بچہ تھا، تو اُسکی ماں کی خواہش ہو کہ وہ کسی دن ایک بڑا آدمی بنے گا۔ اُسکے باپ کے پاس بہت پیسہ تھا، اُس نے اُسے اچھے سکول بھیجا ہوگا اور-اور اُسے اچھی تعلیم دلوائی ہوگی...وہ اچھی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دُنیا میں اپنا نام کما سکتا تھا۔ اور اُسکے ماں اور باپ

سنجیدگی کے ساتھ، اُسے تعلیم دلوا رہے تھے، اور شاید آپ کی طرح اُس کی گریجویشن کا وقت آگیا تھا، دیکھیں، جب وہ اپنے سکول اور تعلیم کے مرحلے میں سے گزرا۔ تو کوئی شک نہیں کہ وہ-وہ اپنی ماں اور باپ کی زندگی کا-کا فخر اور خوشی کا باعث تھا۔ بے شک، اُن دنوں میں، اُسکے پاس بہترین گھوڑے تھے، جیسے آپ سب کے پاس گاڑیاں ہیں، اور اچھے ماں باپ تھے جیسے آپ سب کے پاس ہیں، جو آپ کی فکر کرتے ہیں، اور آپکو اچھے کپڑے لا کر دیتے ہیں، اور-اور گاڑی، اور باقی چیزیں...تاکہ آپ اپنی زندگی سے لطف اُٹھا سکیں، بالکل ویسے ہی جیسے آج آپ ہیں۔

41 اور ماں باپ مل کر... مستقل دُعا کرتے ہیں تاکہ-تاکہ اُنکا بیٹا کوئی عام شخص نہ بنے، بلکہ وہ ایک بہت بڑا آدمی بنے۔ تمام والدین یہی چاہتے ہیں۔ کیا آپ نے اُس حکم پر توجہ دی ہے جسکے متعلق یسُوع نے حوالہ دیا تھا، "اپنے باپ اور ماں کی عزت کر،" پھر رُک گیا؟ سمجھے؟ اور ہر ایک والدین کی یہی خواہش ہوتی ہے، کہ وہ اپنے بچوں کے لیے سب سے اچھا کام کر سکیں، جو وہ کر سکتے ہیں، اُنہیں تعلیم دے سکیں، اُنہیں وہ چیزیں دیں سکیں جو وہ خود حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ میں بھی اپنے بچوں کے متعلق بالکل ایسا ہی سوچتا ہوں۔

42 اب، کئی بار، سکول جاتے وقت، میں خیال کرتا ہوں؛ میں سوچتا ہوں،

بیکی اور سارہ اور جوزف کو ہائی سکول بھیجوں اور وغیرہ وغیرہ، جہاں تعلیم دی جاتی ہے؟ پھر میں سوچتا ہوں کہ اُنہیں لوں اور دوبارہ پہاڑوں میں لے جاؤں، اور۔اور وہاں اُنکی پرورش ایسے کروں... جیسے انڈین لوگ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

43 لیکن اصل بات یہ ہے۔ جو کچھ بچے میں موجود ہے وہی باہر آئیگا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں ہے، اور اُسکے پاس کیا ہے، جو اندر ہے وہی باہر آئیگا۔ اگر اُس میں بُرائی ہے، تو وہ انڈین کیمپ میں بھی باہر آجائیگی۔ اگر اُس میں اچھائی ہے، تو پھر کسی کیمپ میں بھی باہر آجائیگی۔ سمجھے؟ یہ وہی ہے جو بچے میں ہے، جو کچھ آپکے اندر ہوتا ہے، وہ بچے کا سنگار ہوتا ہے۔ اور جو کچھ آپ آج ہیں یقیناً آپ باقی زندگی میں بھی ویسے ہی ہونگے۔ آپ بس بدلنے والی جگہ پر کھڑے ہوجائیں۔

44 کیا آپ جانتے ہیں؟ چھیاسی فیصد لوگ یسُوع مسیح کو اکیس سال کی عمر سے پہلے قبول کرتے ہیں۔ یہ بتایا گیا ہے۔ شماریات نے یہ ثابت کیا ہے۔ چھیاسی فیصد لوگ جو مسیح کے پاس آتے ہیں، وہ اکیس سال سے پہلے آتے ہیں۔ اگر، آپ اس عمر کو پار کرلیتے ہیں، تو پھر آپ اپنے طور طریقوں اور اپنے رستوں میں کھو جاتے ہیں۔ اوہ، یقیناً، پھر ممکن ہے۔ وہ، ستر، اسی، سال میں آئیں، لیکن یہ بہت کم ہوتا ہے۔ سمجھے؟

45 آپ اپنے آپکو تب بناتے ہیں جب آپ جوان ہوتے ہیں۔ آپ ایک مقصد بناتے ہیں جو آپکو حاصل کرنا ہوتا ہے، اور آپ اپنی زندگی میں کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اسکے متعلق سوچتے ہیں۔ اور جیسے آپ سوچتے ہیں، یقیناً، یہ بات آپکے ذہن میں بیٹھ جاتی ہے جس سے آپ-آپ واقف نہیں ہوتے لیکن وہ آپکے ذہن کو چلاتی ہے۔ اور پھر جب یہ آپکے ذہن میں آجاتی ہے، پھر آپ بولتے ہیں، کہ آپ وہ کام کرنے والے ہیں۔ اور پھر آپ کے عزائم آپ کو اُس کی طرف لے جاتے ہیں۔

46 پس ماں باپ اُس نوجوان سے توقع رکھتے ہیں کہ اُس کے عزائم عظیم ہوں اور اُسے اُنہیں پورا کرنے کے لیے کافی پیسہ ملے۔ اور پھر، بے شک، دُعا کی جاتی ہے کہ-کہ اُس نوجوان ساتھی کو-کو یہ موقع ملے۔ آپ دیکھیں، وہ-وہ لوگ یہ سب کچھ کر چکے تھے جو وہ کر سکتے تھے۔ شاید اُسکے پاس بہترین گھوڑے ہوں، اور-اور ہو سکتا ہے کہ وہ خواتین کے درمیان بہت مشہور ہو۔

47 پس ایک آدمی کیلئے کیا ہونا چاہیے، یا اسکے برعکس، ایک خاتون کیلئے کیا ہونا چاہیے، دیکھیں، ‘کیونکہ ہم انسانی زندگی، روحوں، مردوں اور عورتوں دونوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

48 اور پھر، ان تمام مواقعوں کے بعد جو اُس لڑکے کو ملے تھے، دیکھیں،

وہ ایک آسان زندگی میں آگیا، جسے ہم "ایزی سٹریٹ،" کہتے ہیں، ایک ایسے مقام پر جہاں اُسے مزید پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ اُسکے والدین کے پاس پیسہ تھا۔ اُسکے پاس بھی تھا...وہ بہت دولت مند تھا...اور وہ سردار بن گیا تھا۔ بائبل یہاں اُسکے متعلق حوالہ دیتی ہے، کہ...وہ جوان، دولت مند حاکم تھا۔ پس ہم دیکھتے ہیں...جوانی کی عمر میں، شاید اُسکی نو عمری کے دنوں میں، جب اُس نے سکول مکمل کرلیا تھا، اور اپنی تعلیم حاصل کرلی تھی، تو شاید، اُس سے کچھ ہفتے پہلے، یا کچھ اِسی طرح کے وقت میں، وہ...ایک حاکم بن گیا تھا، اور اُسکے پاس وہ سب کچھ تھا جو کچھ اُسکے دل میں تھا۔

49 اور وہ لڑکا کوئی جدید آوارہ گرد نہیں تھا۔ وہ ایک اچھا لڑکا تھا۔ میرا خیال ہے، لوقا نے، یا مرقس نے اسکے متعلق لکھا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ، یسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا، کیونکہ وہ اُس سے پیار کرتا تھا۔ سمجھے؟ اُس لڑکے کے متعلق کچھ تو تھا۔ ایک اچھی شخصیت اُس لڑکے کیساتھ منسلک تھی۔ وہ کہاں سے آیا تھا؟ ایک اچھے خاندان سے آیا تھا جس نے اُسے خُدا کے احکام سکھائے تھے، اور دیکھیں اُس نے اُن پر عمل کیا۔ اور اُس نے، اپنے لڑکپن سے اُن پر عمل کیا۔

50 اور اُس لڑکے کا ایک خواب تھا؛ وہ ابدی زندگی پانا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، "اے نیک اُستاد، میں کیا کروں کہ ابدی زندگی کا وارث بنوں؟"

51 دیکھیں، آپ سب اس دُنیا میں رہتے ہیں، اور آپکے اندر ایک سول ہے وہ آپکو بتاتی ہے آپکو کس چیز کی ضرورت ہے، جو آپ نے ابھی تک حاصل نہیں کی۔ دولت کے وسیلے...یا، اس سے مراد ہمیشہ دولت نہیں ہوتی۔ یہ مقبولیت، ہوسکتی ہے، یا سُندر لڑکی ہوسکتی ہے، یہ کسی لڑکی کی خوبصورتی ہوسکتی ہے جسکے بارے میں وہ سوچتی ہے۔ ہوسکتا ہے وہ سکول میں بہت مقبول ہو۔ ہوسکتا ہے کوئی لڑکا اُس لڑکی کو حاصل کرے جیسے وہ چاہتا ہو۔ وہ محسوس کرتا ہو کہ وہ محفوظ ہے۔ یہ محفوظ ہونا نہیں ہے۔ وہ ایسے ماند پڑ جائیگا جیسے کھیت میں ایک پھول ماند پڑجاتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ختم ہو جائے گا۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ سورج کی چند کروٹیں بدلتے ہی، وہ فنا ہوجائیگا، لیکن آپکے پاس ایک سول ہے جو ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

52 اور اُس جوان لڑکے کا ایک اچھا کردار تھا، کیونکہ اُس نے اپنے آپکو خُداوند یسُوع کے سامنے پیش کردیا تھا، اور یہ جانتے ہوئے وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہوگیا تھا۔ اُس نے کہا، "اے نیک اُستاد، میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کروں؟"

53 اُس نے کہا، " تُو مجھے نیک کیوں کہتا ہے،" کہا، "جبکہ تُو جانتا ہے کہ صرف ایک ہی نیک ہے، اور وہ خُدا ہے؟" سمجھے؟ نوجوان لڑکے نے اس بات سے ظاہر کیا؟ کہ وہ خُدا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، " تُو حکموں کو جانتا

ہے۔ اُن پر عمل کر۔"

کہا، پس اُس نے فرمایا، "کون سے حکم، اے اُستاد؟"

54 اُس نے کہا، "یہی حکم 'تُو اپنے باپ اور ماں کی عزت کر،' اور وغیرہ وغیرہ۔"

55 اُس نے کہا، "میں نے، اپنے لڑکپن سے اِن پر عمل کیا ہے۔ دیکھیں، میں نے اِن پر عمل کیا ہے۔"

56 اُس نے کہا، "تو بھی ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا، جو کچھ تیرا ہے بیچ کر، غریبوں میں بانٹ دے، اور میرے پیچھے ہولے۔"

57 کیا شاندار موقع ہے! پطرس، یعقوب، یوحنا، یا اُن میں سے وہ ایک بن سکتا تھا۔ دیکھیں، اُس بچے کی پرورش اور تربیت بالکل ٹھیک ہوئی تھی، اور اُس نے اپنے آپکو مسیح کے سامنے پیش کردیا تھا، تاکہ اُسے استعمال کیا جائے اور اُسکی تمام صلاحتیں، تعلیم، جوانی، دولت، اور، اثرورسوخ کو استعمال کیا جائے، اور وہ کہیں بھی انجیل پیش کرسکتا تھا، لیکن وہ مُنہ موڑ کر چلا گیا۔ پس-پس اُس نوجوان لڑکے نے بہت جلدی کی! سمجھے؟

58 "میرے پیچھے ہولے۔" اب، دیکھیں، اُسے کسی کے پیچھے تو چلنا تھا۔ اب، یا تو اُسے اُن لوگوں کے اثرورسوخ کے پیچھے چلنا تھا جنکے ساتھ وہ منسلک

تھا، یا کسی نوجوان لڑکی کے اثرورسوخ کے پیچھے، یا پھر اُن لڑکوں کے جھنڈ کے اثرورسوخ کے پیچھے جنکے ساتھ وہ جڑا ہوا تھا، یا اپنے سکول کے دوستوں کے پیچھے، یا پھر یسُوع مسیح کے پیچھے۔ اپنی تمام اچھائیوں کے باوجود بھی، وہ یہ جانتا تھا کہ اُسکے پاس ابدی زندگی نہیں ہے۔

بچو، یہی بات ہے جسکے متعلق آپکو بھی سوچنا چاہیے۔ سمجھے؟

59 اب آج رات اُس لڑکے پر غور کریں، وہ کیا بن سکتا تھا، اور وہ کیا ہے، آج رات وہ کیا ہے۔ وہ کہیں تو ہے۔ وہ ایک انسان تھا۔ وہ کہیں تو ہے۔ وہ عدالت کا انتظار کررہا ہے۔ وہ اب عدالت کے دن کا منتظر ہے، اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے آج بالکل وہی موقع آپ بچوں کو دیا گیا ہے، اور بالکل اُسی طرح کی حالت میں دیا گیا ہے؛ آپ اچھے بچے ہیں، اچھی شخصیت کے مالک ہیں، آپکے پاس، اچھے ماں باپ ہیں، یہاں تک کہ آپکو کام کرنا نہیں پڑتا اور چاہت بھی کم ہے۔ سمجھے؟

60 لیکن کچھ اور بھی ہے جو اسکے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ کچھ ہے جو اس کیساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ آج رات بھی ایسا ہی ہے، یہ کلام ہے، جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔ یہ آج بھی ہر نوجوان مرد، اور ہر نوجوان عورت کیلئے ایک چیلنج ہے، "میرے پیچھے ہو لے۔" سمجھے؟

61 الفاظ کبھی نہیں مرتے۔ جو الفاظ بھی آپ بولتے ہیں، یاد رکھیں، چاہے

یہ آپکی گاڑی میں کسی پوشیدہ جگہ بولے جائیں، چاہے یہ پُلپٹ پر بولے جائیں، چاہے یہ سڑک کے کنارے آپکے کسی بوائے فرینڈ یا گرل فرینڈ کیساتھ بولے جائیں، جہاں کہیں بھی یہ بولے جائیں، یہ کبھی نہیں مرتے ہیں۔یہ۔یہ ہمیشہ تک زندہ رہتے ہیں۔

62 جب میں نے اُس لڑکی کو دیکھا...میں نے اُسے ایک رات رویا میں دیکھا تھا، جوان خوبصورت لڑکی، ہالی ووڈ کی اداکارہ تھی، اور میں نے اُسے مرتے ہوئے دیکھا تھا، وہ مدد حاصل کرنے کی، کوشش کررہی تھی۔ اور مس منرو، دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے مرگئی تھی۔ اور یہ دو سال پہلے ہوا تھا، اور میں نے اُسے مرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور اُسکے دو دن بعد وہ مرگئی تھی۔

63 پھر، ایک رات، میں نے اُس لڑکی کی آواز سنی۔ کیسے؟ بچوں نے مجھے بتایا تھا، "ڈیڈی، آپ ہمیشہ، اُس دی ریور آف نو ریٹرن کے پاس جاتے ہیں۔" کہا، "آج رات، اُنہوں نے اس طرح کا ایک ڈرامہ چلایا تھا۔" اُنہوں نے مجھے بتایا کہ فلاں فلاں رات کو یہ پھر چلے گا، اور ایک یا دو ہفتے بعد اسکا وقت آئیگا۔ میں نے سوچا، "خیر، میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں، 'کیونکہ میں اُس دریا پر، دو یا تین بار جا چکا ہوں؛ بلکہ میرا خیال ہے، پانچ بار جا چکا ہوں۔" خیر، میں۔میں اُسے دیکھنا چاہتا تھا۔

64 اور مس میریلن منرو نے اسکی اداکاری کی تھی۔ یقیناً، یہ وہی لڑکی تھی

جسکو میں نے رویا میں دیکھا تھا۔ اور وہ وہاں، فلم میں، اداکاری کر رہی تھی، بالکل وہی اداکاری جو اُس نے دی ریور آف نو ریٹرن پر کی تھی، تقریباً پندرہ سال پہلے، اُس نے یہ فلم کی تھی۔ یہ ایک پرانی فلم تھی، شاید بیس سال پہلے کی تھی۔ اور اُسکو مرے ہوئے دو سال ہوگئے ہیں۔ لیکن فلم میں، وہ زندہ ہے، اور ہر ایکشن اور ہر لفظ زندہ ہے۔ سمجھے؟ لفظ ابھی تک مقناطیسی ٹیپ میں موجود ہیں اور تب تک رہیں گے جب تک وہ دوبارہ زندہ نہیں ہوجاتی۔

65 صرف یہی نہیں، بلکہ جو بھی ہم بولتے ہیں وہ زندہ رہتا ہے۔ ہر لفظ جو ہم بولتے ہیں وہ مر نہیں سکتا ہے۔ اب لوگوں کی صورت میں، کمرے سے الفاظ آرہے ہیں۔ اور ٹیلی ویژن یہ نشر کرتا ہے۔ آپ یہاں بولتے ہیں، اور لوگ آپکو دُنیا بھر میں، ٹھیک اُسی گھڑی سنتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ کمرے میں اسے سن سکیں، یہ بات الیکٹرونک کے ذریعے، دُنیا بھر میں پھیل جاتی ہے۔

66 اور خُدا کی بڑی سکرین بھی اسے پکڑ لیتی ہے۔ اور پھر ہر قدم اور ہر حرکت جو آپ کرتے ہیں، آپکو عدالت کے دن اِسکا حساب دینا پڑیگا۔ سمجھے؟ اسی لیے، اے نوجوان گلے، یہ اچھی بات ہے کہ رُک جائیں، ان چیزوں کے متعلق غور کریں، دیکھیں، کیونکہ آپکو اسکا پھر سامنا کرنا پڑیگا۔ سمجھے؟

67 آئیں اُس جوان شخص پر توجہ دیتے ہیں، اُسکے پاس موقع تھا، پس اپنے آپکو اُسکی جگہ رکھیں۔ اور ایک لڑکی ہوتے ہوئے، بیکی اور میریلن کی طرح، بالکل

ویسے دیکھیں جیسے آپ اُسکی جگہ پر کھڑے ہیں، اور آپ اُس آواز کو سن رہے ہیں جو اب بھی زندہ ہے۔

68 وہ اب بھی زندہ ہے۔ وہ اب بھی گردش کررہی ہے۔ سائنس کہتی ہے، "اب سے بیس سال بعد، وہ مسیح کی بالکل اُسی حقیقی آواز کو پکڑ لینگے جو اُس نے، دوہزار سال پہلے بولی تھی۔" وہ آواز اب بھی زندہ ہے۔ جیسے سمندر میں ایک کنکر گرتا ہے، لہر کبھی رکتی نہیں ہے۔ یہ کنارے پر، ہزاروں میل سے آتی ہے، اور پھر واپس چلی جاتی ہے۔

69 جب آواز ہوا میں بولی جاتی ہے، تو وہ کبھی مرتی نہیں ہے۔ اسلئے عدالت والے دن آپکا کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہاں یسُوع مسیح کی آواز ہوگی جو نوجوان کو کہہ رہی تھی، "میرے پیچھے ہولے،" اور وہ مُنہ موڑ کر چلا گیا، اور وہ غمگین ہوگیا، یہ سکرین پر دکھایا جائیگا، کیونکہ وہ بڑا دولت مند تھا۔ سمجھے؟ ہوسکتا ہے ہمارے ساتھ یہ معاملہ نہ ہو...کیونکہ ہمیشہ دولت ہی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ بلکہ دوسری چیزیں بھی ہو سکتی ہیں۔ سمجھے؟ کوئی بھی چیز جسے ہم اس بلاہٹ سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں، دیکھیں، وہ ہمارے لیے دولت بن جاتی ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو ہمیں بگاڑتی ہے۔

70 آئیں اب تھوڑی دیر کے لیے اسے دیکھتے ہیں۔ جب وہ رد کر کے چلا گیا تو کیا ہوا؟ اُس نے مسیح کی آواز کی پیروی نہیں کی۔ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ

چلا گیا۔

71 دیکھیں، آپ بچے ہیں، آپ سب بہت اچھے بچے ہیں، اور آپکے دوست بھی ہیں، لیکن غور کریں آپکے دوست کس طرح کے ہیں۔ اگر کوئی دوست مسیح کی رہنمائی میں چل رہا ہے، تو پھر اُس دوست کے ساتھ جائیں۔ آپ بھی، مسیح کے پیچھے ہولیں۔ لیکن اگر وہ ایسا نہیں کررہا، تو پھر اُسکے پیچھے مت جائیں۔

72 آئیں اُس پر غور کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں، کہ اُس نے اپنے دوستوں کو رکھا۔ اور وہ ایک بڑا سردار بن گیا۔ وہ اُس وقت ایک حاکم تھا۔ بعد میں، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتنا خوشحال ہو گیا تھا کہ اُسے-اُسے-اُسے اپنا سامان رکھنے کے لیے اضافی گودام بنانے پڑے۔ اور پھر اُس نے اپنے آپ سے کہا، جب وہ بوڑھا ہو گیا تھا اور جوانی کے دنوں کی فکریں اور دوسری باتیں گزر چکی تھیں، اُس نے جو کچھ بھی کیا، ہو سکتا ہے، تفریح کی ہو۔

73 جب ایک بزرگ مرد یا بزرگ عورت، جیسے میں، اور میری بیوی ہیں، اور آپکے ماں باپ ہیں، اس عمر میں کوئی ایسی بات نہیں چاہتے جسکے بارے میں وہ سوچیں۔ وہ ایسا نہیں کرتے، وہ نہیں چاہتے باہر نکلیں اور-اور سڑکوں پر ادھر ادھر دوڑیں، آپ جانتے ہیں، جیسے ایک-ایک نوجوان لڑکا، اور ایک نوجوان لڑکی کرتے ہیں۔ ملاقاتیں ہوتی ہیں، اور، دیکھا جاتا ہے، کون آپکی بیوی یا کون

آپکا شوہر بننے والا ہے، اُنکے ذہن میں یہ بات نہیں ہوتی۔یہ، بزرگ بس بچوں سے ملنا چاہتے ہیں، انکی دلچسپی اس بات میں ہوتی ہیں۔ اور اگر کوئی آنے والا کل باقی ہے، تو، آپ سب کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔ سمجھے؟

74 اور اُس نوجوان کو دیکھیں، پھر، ہو سکتا ہے...شاید اُس نے شادی نہ کی ہو۔ لیکن، تو بھی، وہ ایک عظیم سردار تھا۔ اور وہ اُس پر قائم رہا...

75 اور، آج بھی، یہ بات یروشلیم میں پائی جاتی ہے، اور وہ گھر کی چھت پر کھانا کھاتے ہیں، یہ دن کے اُس وقت ہوتا ہے، جب شام ہو جاتی ہے، اور ٹھنڈک شروع ہو جاتی ہے۔

اور اسکے ساتھ ہم: ایک غریب کردار کی تصویر کشی کرتے ہیں۔

76 اور اُس آدمی کو پڑوسی کا احترام کرنے اور دوسروں کے-کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنے کی تربیت دی گئی تھی جیسا دوسروں نے تمہارے ساتھ کیا ہے، دیکھیں، اور آخر کار، مسیح کی آواز کو رد کر دیا گیا...ایسا لگتا ہے، ایک لڑکا جو اس طرح کے گھر میں پلا بڑھا ہو، وہ کبھی اس سے دور نہیں ہو سکتا تھا، لیکن وہ ہو گیا۔یہ ہو گیا تھا۔

77 اور اُسکے دروازے پر ایک شخص ڈالا گیا تھا، جسکا نام لعزر تھا، جو اُسکی میز سے گرا ہوا، کھانا کھاتا تھا۔ روٹی کے وہ ٹکڑے کھاتا تھا جو پھینک دیئے جاتے تھے، یہاں تک کہ وہ ٹکڑے غریبوں کیلئے نہیں ہوتے تھے، بلکہ کتوں

کیلئے ہوتے تھے۔ اور وہ ناسوروں سے بھرا ہوا تھا۔ لیکن وہ امیر شخص معاشرے میں شاندار زندگی گزار رہا تھا، پھر، اُسے مزید کسی اور کا احساس نہیں تھا۔ وہ بے حس ہوگیا تھا، کیونکہ اُس نے مسیح کی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا۔

78 اورشاید، شام کے کسی وقت، وہ شراب کا ایک جام بنارہا تھا، اور خوبصورت خواتین، سنگار کیے ہوئے، اُسکے اردگرد تھیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور اپنے دل کی تمام خواہشات کو پروان چڑھا رہا تھا، اور جام سے جام ٹکرا رہا تھا۔ اور وہ غریب دروازے پر پڑا ہوا تھا۔

79 اور اگلی صبح، دن چڑھنے سے پہلے، وہ دولت مند جہنم میں تھا، اور اُس لعزر کو پکار رہا تھا کہ وہ آکر اُسکی زبان کو پانی سے تر کرے۔یہاں منظر تبدیل ہوگیا ہے۔

80 اور آپ غور کریں، جب اُس نے کہا، ”اے باپ ابرہام،“ دیکھیں، اُسے اب بھی یاد تھا کہ ابرہام یہودیوں کا باپ تھا۔ اُس نے کہا، ”اے باپ ابرہام، اُس غریب لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر، میری زبان تر کرے۔ کیونکہ آگ کے شعلے اذیت پہنچا رہے ہیں۔“

81 اور اُس نے کہا...پس ابرہام نے کہا، ”دیکھ، میں یہ نہیں کرسکتا،“ اس سلسلے میں بہت سی باتیں ہیں۔ ”اور ان سب باتوں کے علاوہ، تُو دیکھ، زند

گی میں تجھے تیرا موقع دیا گیا تھا۔“

82 اُسے یہ موقع کب ملا تھا؟ جب یسُوع نے کہا، ”میرے پیچھے ہولے۔“ لیکن اُس نے اُس سے مُنہ موڑ لیا تھا۔ وہ اُس راستے پر چلا گیا جہاں وہ پیسہ کما سکتا تھا۔ اور یہ ٹھیک بات ہے، اور پیسہ کمانے میں کوئی برائی نہیں ہے، لیکن یسُوع کی رہنمائی میں چلیں جب آپ پیسہ کما رہے ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن وہ بھیڑ کیساتھ، دوسرے راستے پر چلا گیا تھا۔

83 اور پھر ہم دیکھتے ہیں، اُس نے کہا، اور ابرہام نے فرمایا، ”اور ان سب باتوں کے سوا، تیرے اور اُس کے درمیان ایک بڑا گڑھا ہے، کسی شخص نے اسے کبھی پار نہیں کیا، اور نہ کبھی کریگا۔ اور جو وہاں ہیں یہاں نہیں آسکتے، اور جو یہاں ہیں وہاں نہیں جا سکتے۔ یہ طے ہو چکا ہے۔ کسی شخص نے اسے پار نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کوئی کریگا۔“

84 اب ذرا اسکی سنیں۔ تب یہ ایک بشر بننا چاہتا تھا۔ یہ بلاہٹ یسُوع نے اُسے دی تھی، تاکہ-تاکہ وہ اُسکے پیچھے ہولے، اور، بحیثیت ایک نوجوان، وہ رُوحوں کو جیتنے والا بن جائے، دیکھیں دوبارہ اُسکا سامنا ہوتا ہے۔ اُسے یہ یاد تھا، کہ اُسکے پانچ بھائی اور بھی ہیں، اور وہ زمین پر تھے، اور وہ اُنہیں عذاب میں دیکھنا نہیں چاہتا تھا۔

85 اُس نے کہا، ”پھر، لعزر کو بھیج، تاکہ وہ میرے بھائیوں کو جا کر بتائے کہ

اس راستے پر نہ آئیں۔" دوسرے لفظوں میں، "اُس بلاہٹ کو قبول کرلیں جو کہتی ہے، 'میرے پیچھے آجاؤ۔'" سمجھے؟

لیکن اُس نے کہا، "وہ، لوگ ایسا نہیں کرینگے۔"

86 اُس نے کہا، "ہاں، لیکن اگر کوئی مُردوں میں سے زندہ ہوکر جائے، جیسے لعزر ہے، اور دوبارہ واپس جائے اور اُن کو بتائے۔"

87 آپ دیکھیں، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے، ہمارے مرنے کے بعد بھی، ہمارے حواس قائم رہتے ہیں۔ اُسے یاد تھا۔ ابرہام نے کہا، "بیٹا، یاد کر، جب تُو اپنی زندگی میں تھا۔" سمجھے؟ تجھے ابھی تک یاد ہے۔ تُو اپنی یاداشت سے محروم نہیں ہوا ہے۔ تجھے یاد ہے۔

88 اور وہ یادیں جو انسان کے پاس ہوتی ہیں، وہ ابھی تک اُس جگہ موجود تھیں، اُس نے اُس موقع کو یاد کیا اور یسُوع کو یہ کہتے ہوئے سُنا، "میرے پیچھے ہولے۔" لیکن وہ غلط انسان کے پیچھے چلا گیا، اور غلط گروہ کی پیروی کی۔ وہ غلط لوگوں میں چلا گیا، وہ غلط جگہ پر چلا گیا، اور آخر میں غلط ابدیت میں چلا گیا؛ اور ایک دن خُدا کی طرف سے، ہمیشہ کیلئے فنا کردیا جائیگا۔

89 یسُوع نے ایک بہت بڑی بات کہی، "اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے، اور واپس چلا جائے، تو بھی وہ قائل نہیں ہونگے۔ کیونکہ، اُنکے پاس موسیٰ اور شریعت ہے، اور اگر وہ اُس کی نہیں سنتے، تو پھر اگر کوئی مُردوں میں سے

جی بھی اُٹھے تو وہ اُسکی نہیں سنیں گے۔ وہ بالکل قائل نہیں ہونگے۔""

90 کیوں؟ کیوں؟ کیا شریعت نے اس کے متعلق کچھ کہا ہے؟ جی ہاں۔ "پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کیساتھ کرو۔" اور اُس نے شریعت کے مطابق زندگی بسر کی تھی۔ لیکن اُس نے اُس غریب کو وہاں دروازے پر مرنے دیا تھا۔ سمجھے؟ اُس-اُس نے اپنی زندگی خُداوند کے احکام کے مطابق بسر کی تھی، لیکن تو بھی وہ اُس عظیم ابدی زندگی کو دیکھنے سے محروم رہ گیا تھا۔

91 بچو، آپ، سب، میرے بچوں کی طرح ہیں۔ آپ، سب بچے، ویسے ہی ہیں جیسے میرے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ دیکھیں، رُوحانی اعتبار سے بات کررہا ہوں، اُس لحاظ سے، آپ ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ خُداوند خُدا نے-نے آپکی رُوحوں کی ذمہ داری مجھے دی ہے، کیونکہ آپ یہاں آکر، میری بات سنتے ہیں۔ آپ میری بات کا یقین کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور کلام کے مطابق، آپ میرے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔

92 ہمیشہ یاد رکھیں، خُدا کے احکام پر عمل کرنا بہت عظیم بات ہے۔ اچھے گھر میں پرورش پانا خُدا کی طرف سے میراث ہے۔ اور اچھی شخصیت کیساتھ اچھے بچے بننا ہے جو کہ آپ ہیں، یہ اچھا ہے۔ تعلیم حاصل کرنا اچھی بات ہے۔ اس آزاد دیس میں رہنا بہت اچھی بات ہے۔ ہمارے پاس بہت سی

چیزیں ہیں جن کیلئے ہمیں شکرگزار ہونا چاہیے۔

93 لیکن ایک چیز ہے جو آپکو وراثت میں نہیں ملتی ہے۔ آپکو اُسے قبول کرنا پڑتا ہے۔ اور وہ ابدی زندگی ہے۔ اور آپ یہ صرف یسُوع کی پیروی کرنے اور نئے سرے سے پیدا ہونے کے تجربے کے ذریعے حاصل کر پائیں گے۔ اسے رد نہ کریں۔

94 ایک بار میں نے ایک چھوٹی سی کہانی سنی تھی، یہ ایک آدمی کے بارے میں ہے، اوہ، وہ غریب آدمی تھا۔ اور وہ-وہ ہمیشہ کچھ چاہتا تھا...یہ ایک طرح سے، ایک چھوٹی پری کی کہانی ہے۔ اور، یہ ہمیشہ میرے ذہن میں رہتی ہے۔ اور ایک بار اُس شخص نے ایک پھول توڑا۔ "اور وہ پھول ایک جادوئی قسم کا تھا، پس اُس پھول نے اُس شخص کو جواب دیا، اور کہا، "تُو اپنی پوری زندگی غریب رہا ہے۔" اُس نے کہا، "اب جو بھی تجھے چاہیے وہ مانگ لے، اور وہ تجھے مل جائیگا۔"

95 اُس نے کہا، "اُس پار اگر وہ پہاڑ کھل جائے، تو میں وہاں جاکر اُس پہاڑ میں سے سونا حاصل کرسکتا ہوں۔"

96 "خیر،" پھول نے کہا، "تُو جہاں کہیں بھی جائے مجھے ساتھ لیکر جانا۔ سمجھے؟ تُو مجھے اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر، جو تُو چاہے مجھ سے مانگ سکتا ہے اور میں تجھے دے دونگا۔"

97 وہ شخص پہاڑ کی جانب چلا گیا، اور وہ پہاڑ کھل گیا، پس وہ اندر چلا گیا۔ اور وہاں پہاڑ کے اندورنی حصّے سونے اور ہیروں سے بھرے ہوئے تھے، اور پھر یہ پری کی کہانی آگے بڑھتی ہے۔ اُس نے اُس-اُس پھول کو ایک میز پر، یا، ایک پتھر پر رکھ دیا۔ اور وہ دوڑ کر گیا اور ایک بڑے ہیرے کو پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، "میں جا کر یہ اپنے دوستوں کو دِکھاؤنگا۔ اب میں ایک امیر آدمی بن گیا ہوں۔ اب میرے پاس سب کچھ ہے۔ میں یہ ضرور دکھاؤنگا۔"

98 اور پس وہ پھول بولا، "اور،" پھول نے فرمایا، "تُو خاص چیز بھول گیا ہے۔"

99 پس وہ شخص واپس دوڑتا ہے اور مزید مال اُٹھاتا ہے، اور کہتا ہے، "ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے کہ مجھے-مجھے سونے کا کوئی اور ٹکڑا مل جائے۔ مجھے چاندی کا کوئی اور ٹکڑا مل جائے۔" پس اُس شخص نے کہا، "میں-میں جلدی جلدی کرونگا، تاکہ لوگوں کو بتاؤں کہ میں کتنا امیر ہوگیا ہوں، اور میرے پاس بہت کچھ ہے۔"

100 اور وہ شخص دروازے کی جانب جانے لگا، اور پھر پھول نے کہا، "دیکھ تُو خاص چیز بھول گیا ہے۔"

101 پس وہ شخص دوبارہ ڈور کر گیا۔ اور کہا، "یہاں ہمیں ہر قسم کی چیزیں مل رہی ہیں۔" پس، اُس نے ایک اور پتھر اُٹھا لیا۔ اور کہا، "میں یہ، پتھر لے کر

جاؤنگا اور لوگوں کو دِکھاؤنگا کہ یہ پہاڑ کس قسم کے پتھروں سے بنا ہوا ہے، پس مجھے واپسی کا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔" سمجھے؟

102 اور وہ شخص دروازے سے باہر جانے لگا، تو پھول نے کہا، اور یہ...اُس شخص کا آخری موقع تھا، "تُو خاص چیز بھول گیا ہے۔"

"اوہ،" اُس نے کہا، "اوہ، خاموش ہوجاؤ۔"

103 دیکھیں، وہ مزید پھول کی بات سننا نہیں چاہتا تھا، "وہ خاص چیز بھول گیا تھا،" اور وہ دوازے سے نکل کر دوڑ گیا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُسکے جاتے ہی، وہ دروازہ بند ہوگیا اور وہ پھول اندر رہ گیا۔ وہ خاص چیز پھول تھا۔ سمجھے؟ وہ اصل چیز پھول تھا۔

104 سالوں پہلے، جب میں ایک بچہ تھا، جیسے، آپ سب یہاں ہیں، تو یہاں فینکس کے اُوپری طرف، مویشیوں کا کھیت ہوتا تھا۔ میں ایک تراشا پڑھ رہا تھا، ایک امید کے بارے میں، یہ ایک کان کن کے متعلق ایک مقالہ تھا۔ تب، وہاں سڑکیں نہیں ہوتی تھیں، صرف ریت کے چھوٹے چھوٹے راستے تھے۔ آپ جانتے ہیں، اور اب بھی وہاں بہت زیادہ قیمتی دھاتوں کی تلاش کی جاتی ہے۔

105 پس وہ قیمتی دھات تلاش کرنے والا اندر آیا، اور اُسے کافی پیسہ مل گیا،

اور بہت زیادہ سونا بھی مل گیا۔ اور واپسی کے راستے پر جاتے ہوئے، وہ ایک کوٹھری میں ٹھہر گیا جو اُس نے تلاش کی تھی۔ پس اُسکے پاس ایک کتا تھا جو اُس کیساتھ تھا، اور، اُس-اُس نے اُس کتے کو، باہر باندھ دیا۔ اور اُس رات، وہاں ایک ڈاکو آیا جو اُسکا پیچھا کر رہا تھا، تاکہ اُس سے سونا چھین لے۔ جو اُس نے پرانی سپینش کانوں سے اُٹھایا تھا، اور وہ اُسکے ساتھ اندر داخل ہو گیا تھا۔ اور کتے نے بھونکنا شروع کر دیا۔

106 اور وہ شخص اُس کتے کی وجہ سے پریشان نہیں ہونا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، "خاموش ہو جاؤ۔" اُس شخص نے کہا، "کل میں یہ مال، شہر میں- میں لے جاؤنگا۔" اور میں ایسا ایسا کرونگا...اس کہانی کا مطلب یہی ہے۔ "اور میں اسکا وزن کرونگا، اور میں ایک امیر آدمی بن جاؤنگا۔ اور میں بڑی بڑی گاڑیاں خریدونگا۔ اور میرے پاس ہر قسم کی عورتیں اور بڑی بڑی پارٹیاں ہوں گی۔ اور میں ایک امیر شخص بن جاؤنگا، کیونکہ میں پہلے ہی یہ دعویٰ کر چکا ہوں۔ میرے پاس سونا ہے، بلکہ بہت زیادہ سونا ہے۔" اور کہا، "میں ایسا ہی کرونگا..."

107 اور جب وہ شخص سونے کی کوشش کر رہا تھا، تو وہ کتا مسلسل بھونک رہا تھا، کیونکہ کتے نے اُس ڈاکو کو اُوپر سے آتے، اور پھسلتے ہوئے دیکھ لیا تھا، اور وہ اُس قیمتی دھاتوں کے متلاشی شخص کے سونے کا انتظار کر رہا تھا۔

108 وہ شخص دوبارہ اُٹھا، اور اُس نے کتے پر پھر چلانا شروع کردیا، کہا، ”چُپ ہوجاؤ۔“ لیکن اُس بچارے کتے نے بھونک بھونک کر اپنے مالک کو خبردار کرنے کی پوری کوشش کی کہ خطرہ سر-سر پر آگیا ہے۔ اور جب وہ...

109 اور اگلی بار، جب وہ کتا بھونکنے لگا، تو اُس دھاتوں کو تلاش کرنے والے شخص کے پاس ایک بندوق تھی۔ وہ مزید پریشان نہیں ہونا چاہتا تھا، پس وہ اُٹھا اور اُس نے کتے کو گولی ماردی۔ اور اُسی رات اُس ڈاکو نے، اُس کان کن کو قتل کردیا۔ اُسکے سارے بڑے بڑے خواب اُس کیلئے کچھ اچھا نہ کرسکے۔ کیوں؟ کیونکہ دیکھیں اُس نے اُس آواز کو ختم کردیا جو اُسے خبردار کررہی تھی۔

110 کوئی بھی کچھ کرنے کی کوشش نہ کرے، اے بچو، تم کبھی بھی کچھ غلط مت کرنا، جس طرح تمہاری پرورش ہوئی ہے، اس کے بعد جب تک کوئی چیز تمہیں-تمہیں کچھ کرنے کیلئے نہ کہے۔ دیکھیں، اُس آواز کو کبھی ختم نہ ہونے دینا جو آپکو خبردار کررہی ہے۔

111 اور ہمیشہ یاد رکھیں، اُس آواز کو قبول کریں جو کہتی ہے، ”میرے پیچھے ہولے،“ اور پھر آپ ہمیشہ درست رہیں گے۔ میں ایمان رکھتا ہوں آپ یہ کریں گے۔ مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔ لیکن اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یسُوع، یعنی اُسکی آواز، آج رات بھی زمین پر زندہ ہے۔

112 بالکل ایسا ہی ہے، اور ہر آواز اور ہر لفظ جو ہم بولتے ہیں وہ زندہ رہتے ہیں، جب وہ آواز ہوا کی ایتر لہر پر نشر ہوتی ہے۔ پس...دیکھیں، آپکے پاس ایک ٹرانس میٹر ہے جو اس آواز کو باہر بھیجتا ہے۔ آپ وہ ٹرانسمیٹر ہیں جو اسے باہر بھیجتا ہے۔ اور پھر سٹیشن اسے اُٹھا لیتا ہے۔

113 اور یسُوع خُدا کے کلام کا ٹرانس میٹر تھا، کیونکہ وہ-وہ خُدا کی تثلیث تھا جو ایک انسان میں ظاہر ہوئی تھی۔ وہ کامل خُدا اور کامل انسان تھا۔

114 اور خُدا کی تثلیث، خُدا کی صفات کی تثلیث ہے، جو کہ باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس ہے، جس کی ایک شخص، یسُوع مسیح میں نمائندگی کی گئی تھی۔ پس، دیکھیں، وہ کلام تھا۔

115 اور وہ ٹرانس میٹر تھا جس نے کہا، "جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" سمجھے؟ "میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" اب، یہ کلام ٹرانس میٹر کے وسیلے بھیجا گیا ہے۔ ایک دن، اُس نے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے، 'اُکھڑ جا،' اور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یقین کرے جو وہ کہتا ہے وہ ہو جائے گا، تو وہ اُس کے لیے ہو جائیگا۔"

116 اب، کاش آپ کسی طرح اپنے اندر کے کسی کنٹرول سے، ایمان کے

ذریعے، اسے اٹھانے کے لیے سٹیشن بن جائیں، تو یہ آپ کو خُدا کے چکر میں، نئی پیدائش میں، اور دوبارہ پیدا ہونے میں لے جائے گی۔ پھر آپ ہمیشہ رابطے میں رہیں گے، تاکہ آپ وہ آواز سن سکیں جو آپ کو خطرے کے قریب ہونے پر ہمیشہ خبردار کرے گی۔ جب چیزیں غلط ہوں اور غلط ہوتی جائیں، تو یہ آواز آپکو سدا خبردار کرتی رہے گی۔ اور پھر، کسی دن اُس امیر نوجوان لڑکے کی طرح بننے کی بجائے جسکی ہم بات کر رہے تھے؛ آپ پطرس رسول، یا پولُس، یا کسی اور کی مانند بن جائیں گے جس نے یسُوع مسیح کیلئے رُوحیں جیتی ہیں۔ بچو، آپ اِس طرح کے بنیں۔

کیا ہم دُعا کر سکتے ہیں؟

117 خُداوند یسُوع ! اگر کوئی کل باقی ہے، تو یہ نوجوان، آنے والے کل کے مرد اور خواتین ہیں۔ خُداوند، ہمیں اِنکی تربیت کرنی چاہیے۔ ہم یہ بوجھ محسوس کرتے ہیں، تاکہ کل کیلئے ان کی تربیت کریں۔ اگر کل نہیں ہے، تو پھر آج کا دن ہے۔

118 اور پھر، اے باپ، ہم جانتے ہیں کہ آپ کی نظر میں کوئی بھی مقبول نہیں ہے۔ کوئی بھی بشر فخر نہیں کر سکتا ہے۔ کوئی تعلیم نہیں ہے، چاہے یہ چیزیں کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہوں، کوئی نیک اعمال نہیں ہیں۔ کوئی مذہبی ادارے نہیں، کوئی نفسیات نہیں، کوئی بھی چیز رُوحُ القُدس کے سوا خُدا کی

تصدیق نہیں کرسکتی ہے۔ وہی وہ آلہ ہے، خُدا خود، ابدی زندگی کی صورت میں موجود ہے، اور پس وہی ہمارے پاس انفرادی طور پر آسکتا ہے۔ اور ہم اسکے لیے بہت شکرگزار ہیں۔

119 یہی حقیقی اظہار ہے جب پطرس نے اعتراف کیا۔ یسُوع نے اُس سے کہا، "گوشت اور خون نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ تو نے اِسے کسی سیمنری میں نہیں سیکھا۔ تُو نے اِسے کسی سکول میں نہیں سیکھا۔" یہ انفرادی چیز ہے، یہ ایسی چیز ہے جو ہر ایک فرد کو خود حاصل کرنی پڑتی ہے۔ تُو نے کہا، "میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔" خُداوند، ہم اس بات کیلئے تیرے نہایت شکرگزار ہیں۔

120 وہ آواز آج رات بھی زندہ ہے۔ اور اب بھی یہاں، اور وہاں موجود ہے، سننے والا نظام موجود ہے، اور ایمان سے، حاصل کرنے والے سٹیشن موجود ہیں، جو اسے قبول کرسکتے ہیں۔ اے خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں کہ ان بچوں میں سے ہر ایک اسے اپنے دل سے قبول کرے۔ اور یاد رکھیں اچھا ہونے کے لیے وہ جو کچھ کرتے ہیں یہ وہ نہیں ہے، بلکہ وہ...خُدا ہمارا انصاف اس سے نہیں کرتا ہم کیا کرتے ہیں، بلکہ اُس سے کرتا ہے جو ہم قبول کرتے ہیں۔ ہم اپنے کاموں کے وسیلے نہیں، بلکہ اپنے ایمان کے وسیلے بچے ہیں۔

پس ہم دُعا کرتے ہیں، اے آسمانی باپ، اب یہ اس رویا کو پکڑ لیں، اور پھر اُس عظیم ابدی دعوت نامہ کو دیکھیں اور سنیں، جو کہتا ہے "آکر، میرے پیچھے ہولے۔"

121 خُداوند، ہونے پائے کہ ان میں سے ہر ایک، دُنیا کی چیزوں سے، اور اس فانی، اور گھٹیا زندگی سے دور ہوجائے۔ جبکہ آج رات یہ یہاں ہیں، اور کسی کے سنہرے بال ہیں، اور ان میں سے کسی کے کالے بال ہیں، اور سیاہ آنکھیں ہیں، اور کسی کی نیلی آنکھیں ہیں، اور پس اپنے بہترین حصّے میں بیٹھے ہوئے ہیں جو کبھی انکے پاس ہوگا۔

122 اور ایک عظیم لکھاری نے کہا ہے، "اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر، جبکہ بُرے دن ہنوز نہیں آئے۔ پھر تُو کہے گا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی نہیں۔" خُداوند یسُوع، تُو نے، پطرس سے کہا تھا، "جب تو جوان تھا تو اپنی کمر خود باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا وہاں جاتا تھا۔ لیکن جب تو بوڑھا ہوگا، دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تُو نہ چاہے گا وہاں تجھے لے جائیگا۔" انہیں یاد رکھیں، "آج ہی وہ دن ہے۔ اور یہی وہ گھڑی ہے۔" اے باپ، یہ بخش دے۔

123 آج رات، یہاں جتنے بھی بچے ہیں، میں اِن میں سے ہر ایک کا دعویٰ کرتا ہوں، کہ یہ میرے اپنے بچے ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں تُو نے انکو میرے

ہاتھوں میں سونپا ہے، تاکہ ان کی نگہبانی کروں۔ میں ان سب کا دعویٰ کرتا ہوں، تاکہ یہ ابلیس اور موت کے پھندے سے نکل آئیں، اور یسُوع مسیح میں زندگی پائیں۔ آمین۔

124 اے بچو، خُدا آپکو برکت دے۔ آپ سے مختصر سی گفتگو کر کے بہت اچھا لگا ہے۔ میں واپس آؤں گا، بلی۔ آپ اچھے بچے ہیں، آپکی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ بھائی فریڈ، خُداوند آپکو برکت دے۔ بہن جی، خُداوند آپ کو برکت دے۔

63-0601 آکر، میرے پیچھے ہو لے

ہاؤس میٹنگ

ٹیوسان ایری زونا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org